

شریعت میں ولایت نکاح کے اطلاقات کا ایک تحقیقی مطالعہ

An exploratory study of the applications of Wilayat Nikah in Sharia

Dr. Zia Ur Rehman

Lecturer in Islamic Studies at Shaheed BB University Sheringal Dir Upper.

Email: ziaktk@sbbu.edu.pk

Sada Ul Haq

M.Phil. Scholar, Islamic Studies, Shaheed BB University Sheringal, Dir Upper.

Email: sadaulhaq99@gmail.com

Dr. Atiq Ullah

Lecturer in Islamic Studies at Shaheed BB University Sheringal Dir Upper.

Email: atiqullah@sbbu.edu.pk

ISSN (P):2708-6577

ISSN (E):2709-6157

Abstract

Islam defines marriage as an intrinsic relationship between a male (husband) and a female (wife) legally tied nuptial Knott for the whole of their life . In Islam marriage is the very fundamental unit of the structure and functioning of a society and is acting as a vital pillar for strengthening the basis of a society. Therefore, every man and woman chooses a spouse to live their married social life with modesty and chastity. In the happiness of marriage life , prosperity and happiness increase, and to achieve this goal, the guardian of marriage. Whether or not, begins his new life by exercising his or her guardian's powers. Then the family and the society are on the verge of destruction due to not exercising these powers and the province of marriage properly, violating the rules of Nikah or not enforcing it through oppression. Now days some writing scripts on the subject of Nikah have become an adornment of the market, but this subject has been sabotaged by entangling it in the mire of chaos. That when a man and a woman like each other and want to live together, why does religion or Sharia deprive them of their rights and give them to their saints who live apart from them? Therefore, in order to present the subject of province of marriage properly in a well-defined and researched manner Therefore, to present the subject of Wilayat Nikah in a well-defined and researched manner, the applications of Wilayat Nikah will be presented in a clear manner.

Keywords: Wilayat Nikah. Marriage. Spouse. Social life. Family. Saints.

ولایت نکاح

ولایت کی تعریف: "ولی" باب "ولی یلی" (حسب محاسب) سے "ولایت" واو کے کسرے کے ساتھ اور واو کے فتح کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔

ولایت لغت: الولایة : فهي لغة إما بمعنى المحبة والنصرة¹ كما في قوله الله تعالى : وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ² . وقوله سبحانه: بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ - وإما بمعنى السلطة والقدرة ، يقال : الوالي ، أي صاحب السلطة حقوق الأطفال والمسنين³ . ولایت لغت میں قدرت اور مدد کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، نحو کے مشہور عالم علامہ سیبویہ⁴ فرماتے ہیں کہ اگر ولایت واو کے فتح کے ساتھ پڑھا جائے

تویہ مصدر کے معنی میں استعمال ہوگا، جس کا معنی ہے، محبت و نصرت ہے اور اگر واو کے کسرہ کے ساتھ پڑھا جائے، جیسا کہ "امارہ" اور "نقایہ" تویہ اسم استعمال ہوگا جس کا معنی ہے، اختیار، قدرت۔

ولی اور ولایت میں فرق:

کوئی ایسا شخص جو رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے والے جوڑے کی درست رہنمائی کرے تو اس رہنمائی اور رہبری کا نام ولایت ہے اور اس رہبر و رہنما کو ولی کہتے ہیں۔⁴

ولایت اصطلاح میں:

"ولایت" کا لفظ مختلف معنوں میں استعمال ہونے کی وجہ سے اس کی اصطلاحی تعریف میں بھی فرق پایا جاتا ہے۔

ولایت عرفاً: ولایت عرفاً ای عرف اهل اصول الدین "هو العارف بالله باسمائه وصفاته يمكن المواظب على الطاعات، المجتنب عن المعاصي، الغیر المنهمک فی الشهوات والذات"۔⁵ ترجمہ: اصول دین یا اہل اصول دین کے ہاں اولیاء کی تعریف اس طرح ہے کہ وہ شخص جو اللہ کے صفات اور اسماء کا پہچاننے والا، طاعات پر عمل پیرا ہو، گناہوں سے بچتا ہو اور شہوات و لذات میں منہمک نہ ہو۔

ولایت شریعت کی نظر میں:

وشرعاً: البالغ العاقل الوارث ولو فاسقاً علی المذهب ما لم یکن متہتکاً۔⁶ ترجمہ: "شریعت میں ولایت کا معنی وہ وارث جو کہ عاقل بالغ ہو لیکن متہتک نہ ہو اگرچہ مذہباً فاسق ہو۔"

ولایت فقہاء اسلام کے نزدیک:

فقہاء نے ولایت کی اصطلاحی تعریف درجہ ذیل طریقوں پر کی ہے۔ وَالْوَلَايَةُ فِي الْفِقْهِ تَنْفِيذُ الْقَوْلِ عَلَى الْعَبْدِ شَاءَ أَوْ أُبَيَّ۔⁷ ترجمہ: ولی کا اپنے ماتحتوں پر بات نافذ کرنا چاہے وہ مانے یا نہ مانے۔

تنفيذ القول على الغير ما يكون في النفس او في المال او بينهما معا۔⁸ ترجمہ: کسی اور پر بات نافذ کرنا چاہے وہ نفس یا مال یا ان دونوں کے متعلق ہو۔

الولاية : هي القدرة على مباشرة التصرف من غير توقف على إجازة أحد . ويسمى متولي العقد -⁹ ومنه قوله تعالى : فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ -¹⁰ . ترجمہ: "کسی شخص کا دوسرے کے اجازت اور توقف کے بغیر تصرف پر بذات خود قدرت رکھنا اس کو متولی العقد کہتے ہیں، اور اسی پر اللہ تعالیٰ کا قول اس کو ولی انصاف کے ساتھ املاء کرائے"۔ چونکہ ولایت کا معاملہ نکاح کے لیے کیا جاتا ہے لہذا اس کی وضاحت پیش کی جاتی ہے۔

ولایت کے شرائط:

ولی کے شرائط کو ابتداء تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1. ولی کے متعلق شرائط۔

2. مولیٰ علیہ (زیر ولایت رہنے والے کے متعلق شرائط)۔

3. تصرف کے متعلق شرائط۔

ولی کے متعلق شرائط:

پہلے ذکر کیا گیا کہ لڑکا / لڑکی کے نکاح کا اختیار ولی کو حاصل ہے لیکن فقہاء نے ولایت علی النفس یا نکاح کے اختیار رکھنے کے لئے کچھ شرائط مقرر کی ہے، جن کو ذیل کے سطور میں نقل کیے جاتے ہیں۔

1. پہلی شرط:

کمال أهلية الأداء بالبلوغ والعقل، فلا ولاية للمجنون ولا للصغير، لأنه لا ولاية لهما على أنفسهما، فلا تكون لهما ولاية على غيرهما، إذ فاقد الشيء لا يعطيه¹¹۔ ولی کامل العقل اور حد بلوغ تک پہنچ چکا ہو یعنی شریعت اس کو مکلف قرار دے، کیونکہ پاگل، کم عقل اور بچے پر شریعت کے احکام نافذ نہیں ہوتے، کیونکہ وہ اپنی ذات پر اختیار نہیں رکھتے تو کسی اور پر کیسے ان کو مکلف بنایا جائے گا۔ اسی طرح ولایت نکاح ایک ذمہ دارانہ اور نازک مسئلہ ہونے کے ساتھ ہمدردانہ اور کلیدی کردار کا حامل ہے لہذا نابالغ، مجنون اور فاجر العقل کو حوالہ کرنا نقصان کا باعث ہو گا۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: رفع القلم عن ثلاثة عن النائم حتى يستيقظ وعن الغلام حتى يحتلم، وعن المجنون حتى يفیق۔¹² ترجمہ: تین قسم کے لوگوں پر شریعت کی طرف سے کوئی قدغن نہیں، مجنون جب تک اس کو افاقہ نہ ہو، سونے والا جب تک جاگ نہ جائے اور بچہ جب تک بالغ نہ ہو۔

2. دوسری شرط:

ولایت نکاح رکھنے والا شخص مستحق وراثت کا ہونا ضروری ہے، چاہے وہ ذوی الفروض میں سے ہو یا ذوی الارحام میں سے ہو، ان کو عملاً میراث میں حصہ ملتا ہو یا نہیں یعنی محبوب یا محروم کیوں نہ ہو۔ علامہ شامی نے اس کے لیے مطلقاً وارث کا لفظ ذکر کیا ہے: الولی : شرعاً العاقل البالغ الوارث۔¹³ ترجمہ: ولی شریعت میں عاقل بالغ وارث کو کہتے ہیں۔ البتہ ان اولیاء سے سلطان کو الگ ذکر کرنا خاص حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اختلاف یا افتراق کی صورت میں سلطان کا فیصلہ آخری مرحلہ ہے، فالسلطان ولی من لا ولی له۔¹⁴ ترجمہ: اگر انھوں نے اختلاف کیا تو جس کا کوئی ولی نہ ہو سلطان اس کا ولی ہے۔

3. تیسری شرط: (آزاد ہونا)

الحرية شرط أساسي في أدنى الولايات۔¹⁵ ولی آزاد ہو، کیونکہ "عبد" خود اپنے آپ پر اختیار کا حق نہیں رکھتا تو دوسرے کے بارے میں کیا اختیار رکھے گا۔

4. چوتھی شرط: (ہم مذہب ہونا)

اتحاد مذہب ہے، اگر ولی اور زیر ولایت لڑکا / لڑکی میں مذہب الگ الگ ہو تو اس وقت ولی اس پر اختیار نہیں رکھتا۔ ولن يجعل الله للكافرين على المؤمنين سبيلاً¹⁶ ترجمہ: اور خدا کافروں کے لیے مومنوں کے خلاف کوئی راستہ نہیں بنائے گا۔ البتہ چند شقیں اس سے مستثنیٰ ہو سکتی ہے، جیسا سلطان کے لئے اتحاد مذہب ضروری نہیں۔ قال ابن المنذر: أن الكافر لا ولاية له على مسلم¹⁷ وذلك لقوله تعالى: وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا۔¹⁸ ترجمہ: "ابن المنذر نے کہا: کافر کی مسلمان پر کوئی سرپرستی نہیں ہے، اور یہ اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اور خدا کافروں کو مومنوں پر کوئی راستہ نہیں بنائے گا۔

5. ولی نکاح کے معاملہ کا شعور رکھتا ہو :

ولی کو مصالح نکاح کے بارے میں معلومات ہو، اور زیر ولایت لڑکا / لڑکی کے نکاح کے بارے میں سنجیدہ، حساس اور ہمدرد ہو، ان وجوہات کے بنا پر نکاح کے معاملے میں فسق و خیانت پایا جائے تو اس ولی کی ولایت ساقط کیا جائے گا۔ جبکہ احناف کے ہاں عام معاملات میں فسق و خیانت ولایت کے لیے نقصانہ نہیں، لیکن اگر نکاح کے معاملے میں لالچ، بے وقوفی اور بدیانتی کا شائبہ موجود ہو تو ولایت ساقط شمار ہوگی۔ القدرۃ علی التصرف مع الأمانة: وهي لا تتحقق مع العجز وعدم الأمانة۔¹⁹ ترجمہ: "ایمانداری کے ساتھ کام کرنے کی صلاحیت: یہ بے بسی اور بے ایمانی سے حاصل نہیں ہوتی"۔ باپ چونکہ طاقتور ولی ہے۔ اور اس کی شفقت و محبت زیادہ ہے تو اس کی فسق، بدیانتی اور لالچ وغیرہ جب تک متعین نہ ہو اس کی ولایت برقرار رہے گی۔

اس شق پر ایک سوال ہو سکتا ہے جس کی تصریح علامہ شامیؒ نے کتاب القضاء میں ذکر کیا ہے۔ کہ کیا ولی اور زیر ولایت کے درمیان کسی اور معاملے میں مقدمہ چل رہا ہو تو کیا وہ نزاع ولایت پر اثر انداز ہوگی یا نہیں۔ تو فقہاء نے اس قسم کے مقدمات کو باہم عداوت میں شمار نہیں کیا، اور یہ کہا کہ مذکورہ بالا نزاع ولایت پر اثر انداز نہیں ہوگی، کیونکہ یہ دو الگ الگ معاملے ہیں۔ صاحب در مختار اس عداوت کی تفصیل کے بارے میں لکھتے ہیں: "ثم انما يثبت العداوة بنحو قذف او جرح او قتل ولي لا بمخاصمة، نعم هي تمنع الشهادة فيما وقعت فيه المخاصمة"۔²⁰ ترجمہ: پھر دشمنی صرف ولی کو غیبت کرنے، زخمی کرنے یا قتل کرنے سے ثابت ہوتی ہے، جھگڑا کرنے سے نہیں، ہاں یہ گواہی دینے سے روکتی ہے کہ جھگڑا کس بات میں ہوا۔

6. ولایت کے لئے مرد کی شرط:

چونکہ مرد مختلف معاملات میں زیادہ سمجھداری اور مصالح کو بروئے کار لا کر معاملہ طے کرتا ہے اور معاملات کے عواقب پر زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔ لہذا ولایت معاملات مرد کے حوالہ کرنا ضروری ہے۔ الذکورة : يشترط كثير من الفقهاء الذکورة في الولايات العامة وذلك لقوله تعالى: الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ۔²¹ ترجمہ: مردانگی: بہت سے فقہاء عوامی ریاستوں میں مردانگی کا تقاضا کرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: مرد عورتوں کے ذمہ دار ہیں۔

ولا تعضلوهن ان ينكحن ازواجهن۔²² ترجمہ: اور ان کو اپنے شوہروں سے شادی کرنے پر مجبور نہ کریں۔ ائمہ ثلاثہ (امام مالک، امام شافعی، امام احمد) ان آیات سے استدلال کرتے کہ اس میں مردوں کو اختیار اور نگرانی دی گئی ہے۔ لہذا ولایت کے شرائط میں مرد کا ہونا ضروری اور لازمی ہے۔

مولیٰ علیہ (زیر ولایت) کے اعتبار سے ولایت دو طرح کی ہے:

1. ولایت ایجاب

2. ولایت استحباب

الْوَلَايَةُ بِالنِّسْبَةِ إِلَى الْمُوَلَّى عَلَيْهِ نَوَعَانِ : وَلَايَةُ حَتْمٍ وَإِجْبَابٍ ، وَلَايَةُ نَذْبٍ وَاسْتِحْبَابٍ۔²³ ولایت ایجاب کے لئے لازم ہے کہ زیر ولایت رہنے والا نابالغ بچہ یا بچی ہو۔ یا بالغ ہو لیکن پاگل یا مجنون ہو۔

والایت استحباب اس عورت پر حاصل ہے کہ جو عاقلہ بالغہ ہو چاہے باکرہ یا ثیبہ ہو، البتہ اس ولایت کے لئے شرط عاقلہ بالغہ کی رضامندی ہے۔ وَأَمَّا وَلَايَةُ الْحَتْمِ وَالْإِجْبَابِ وَالْإِسْتِبْدَادِ فَشَرْطُ ثُبُوتِهَا عَلَى أَصْلِ أَصْحَابِنَا كَوْنُ الْمُوَلَّى عَلَيْهِ صَغِيرًا أَوْ صَغِيرَةً أَوْ مَجْنُونًا كَبِيرًا

أَوْ مَجْنُونَةً كَبِيرَةً سَوَاءً كَانَتْ الصَّغِيرَةُ بِكَرًا أَوْ ثَبِيًّا فَلَا تَنْبُتُ هَذِهِ الْوَلَايَةُ عَلَى الْبَالِغِ الْعَاقِلِ وَلَا عَلَى الْعَاقِلَةِ الْبَالِغَةِ²⁴ ترجمہ: جہاں تک ولایت لہتم یا ایجاب یا ولایت الاستبداد کا تعلق ہے تو ہمارے اصحاب کے نزدیک شرط ہے کہ وہ جو اس کے مولیٰ علیہ صغیر یا صغیرہ یا دیوانہ بالغ ہے یا دیوانہ بالغ ہے۔ جبکہ یہ ولایت کسی عاقل بالغ یا نیک بالغ پر قائم نہیں ہوتی۔

تصرف کے متعلق شرط:

ولی کی تصرف مولیٰ علیہ کے بارے میں نفع بخش اور قابل تعریف ہونہ کہ نقصان والا۔²⁵ ائمہ ثلاثہ (امام مالک، امام شافعی، امام احمد) کے استدلال کے لئے ضروری وضاحت

اگر ایک ریسرچر نظر دقیق اور فکر عمیق کے ساتھ مطالعہ کرتا ہے۔ تو مذکورہ دونوں آیتوں کا ولایت نکاح کے ساتھ واضح تعلق معلوم نہیں ہو رہا، پہلی آیت میں نگرانی کا معاملہ سے مراد نکاح کے بعد بھی ہو سکتا ہے۔ اور اگر اس کو پہلی صورت (ولایت نکاح) کے ساتھ منحصر کیا جائے تو یہ اسلوب قرآن کے مخالف ہے۔ قَوْلُهُ تَعَالَى " فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ " الْعَضْلُ يَتَصَرَّفُ عَلَى وَجْهِ مَرْجِعِهَا إِلَى الْمَنْعِ ، وَهُوَ الْمَرْأُ هَاهُنَا ؛ فَتَنْهَى اللَّهُ تَعَالَى أَوْلِيَاءَ الْمَرْأَةِ مِنْ مَنَعِهَا عَنْ نِكَاحٍ مَنْ تَرْضَاهُ²⁶ ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، "ان کو مت روکو۔" العَضْلُ ان چیزوں پر عمل کرتا ہے جن سے یہ روک تھام کا حوالہ دیتا ہے، جو مطلوب ہے۔ خدا تعالیٰ عورت کے سرپرستوں کو منع کرتا ہے کہ وہ اسے اس سے منع کرے کہ وہ جس سے راضی ہو اس سے شادی کرے۔

جب کہ دوسری آیت میں "ان ینکحن" سے عورتوں کو اختیار اور ولایت کا ثبوت ظاہر ہو رہا ہے۔ کیونکہ اس بات کا خدشہ تھا کہ ایک عورت خود نکاح کر رہی ہو اور مرد اس میں رکاوٹ ڈال رہا ہو تو مرد کو اس رکاوٹ ڈالنے سے منع کیا گیا ہے۔

ائمہ ثلاثہ (امام مالک، امام شافعی، امام احمد) ایک حدیث سے بھی استدلال کرتے ہیں جو کی محل نظر ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: لا تزوج المرأة المرأة ولا تزوج المرأة نفسها فإن الزانية هي التي تزوج نفسها²⁷ ترجمہ: "عورت کو دوسری عورت سے نکاح نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی عورت اپنے آپ سے نکاح کرے کیونکہ زانیہ وہ ہے جو اپنے آپ کا خود شادی کرے"۔ کیونکہ اس حدیث کو احادیث کے کتابوں میں الگ الگ طرق سے نقل کیا گیا ہے۔ اسحق بن راہویہ نے حضرت انس، حضرت جابر، عمران بن حسین، ابن عمر سے اور طبرانی نے ابن عدی سے نقل کی ہے لیکن حافظ ابن حجر نے تمام سندوں کو اخف قرار دیا ہے۔²⁸

لا تزوج المرأة المرأة ولا تزوج المرأة نفسها فإن الزانية هي التي تزوج نفسها²⁹ ترجمہ: عورت کو دوسری عورت سے نکاح نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی عورت اپنے آپ سے نکاح کرے کیونکہ زانیہ وہ ہے جو اپنے آپ کا خود شادی کرے۔

فحدیث: لا تزوج المرأة المرأة، ولا تزوج المرأة نفسها، فإن الزانية هي التي تزوج نفسها. أخرجه ابن ماجه وابن خزيمة في صحيحه، وروي موقوفا من كلام أبي هريرة . ورجح وقفه ابن عبد الهادي³⁰ قال ابن حجر رجاله ثقات وقد أعل بالوقف لكن لا في جميعه الخ والمؤكدة لمن يزوجهامزوجة لنفسها³¹ ترجمہ: حدیث عورت کسی عورت سے نکاح نہیں کرتی اور عورت اپنے آپ سے نکاح نہیں کرتی، کیونکہ زانیہ وہ ہے جو اپنے آپ سے نکاح کرے۔ اسے ابن ماجہ اور ابن خزيمة نے اپنی صحیح میں شامل کیا ہے اور اسے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے الفاظ سے معلق جملے میں نقل کیا ہے اور ابن عبد الہادی نے اس کی تائید کی ہے۔

ابن حجر نے کہا: "ان کے آدمی ثقہ ہیں، اور وہ عطا میں زیادہ ہیں، لیکن اس میں نہیں، وغیرہ۔

احناف کے ہاں بعض صورتوں میں عورتیں بھی ولی کا کردار ادا کر سکتی ہے۔ اور ولایت نکاح میں تصرف کر سکتی ہے، جیسا کہ علامہ طحاوی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا عمل نقل کیا ہے، کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنی بھتیجی کا نکاح اپنے بھائی کے غیر موجودگی میں کیا تھا۔³²

حنابلہ اور شوافع نے ولایت نکاح کے لئے عدالت کی شرط بھی مقرر کی ہے اور استدلال حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے حدیث سے کی ہے: وعن ابن عباس قال: قال رسول الله ﷺ: "لا نکاح إلا بإذن ولي مرشد أو سلطان" ترجمہ: نکاح عاقل یا انصاف والا ولی یا سلطان کے اجازت سے نافذ ہوگا۔ علامہ طبرانی نے مرشد کا معنی عادل سے کیا ہے۔ جبکہ احناف اور امام مالکؒ نے کے ہاں عدالت شرط نہیں ہے اور مذکورہ حدیث میں عادل کا معنی عقل سے کی ہے۔³³

ولایت کے اقسام:

ولایت کے ابتداء و اقسام ذکر کیے جاتے ہیں۔

الولاية إما أن تكون أصلية--- أو نيابية.³⁴

1. ولایت اصلیه۔

2. ولایت نیابیہ۔

أصلية: بأن يتولى الشخص عقداً أو تصرفاً لنفسه، بأن يكون كامل أهلية الأداء.³⁵ ترجمہ: ولایت اصلیه سے مراد وہ ولایت اور اختیار ہے جو اپنی ذات تک منحصر ہو اور اپنی شخصیت کے متعلق وہ اس اختیار کو استعمال کر سکتا ہو اس کو ولایت قاصرة بھی کہتے ہیں۔ نیابية: بأن يتولى الشخص أمور غيره.³⁶ دوسری قسم ولایت نیابیہ ہے، نیابیہ سے مراد وہ ولایت و اختیار جو دوسروں کے متعلق حاصل ہو یا کسی اور پر اختیار نافذ کر سکتے ہو۔ اس کو ولایت متعدیہ بھی کہتے ہیں۔

ولایت متعدیہ یا ولایت نیابیہ تین قسم پر ہے۔

قسم الحنفية الولاية ثلاثة أقسام: ولاية على النفس، وولاية على المال، وولاية على النفس والمال معاً۔

(1) ولایت علی النفس -

(2) ولایت علی المال -

(3) ولایت علی النفس والمال -³⁷

احناف کے ہاں ولایت متعدیہ کے تین قسمیں ہیں۔ نفس پر ولایت رکھنا، مال پر ولایت رکھنا، نفس اور مال دونوں پر ولایت رکھنا۔ اس کی تفصیل درجہ ذیل ہے۔

ولایت علی النفس: هي الإشراف على شؤون القاصر الشخصية، كالتزويج والتعليم، وهي تثبت للأب والجد وسائر الأولياء.³⁸ ترجمہ: ولایت علی النفس میں زیر ولایت لوگوں کی تعلیم، تربیت، علاج و معالجہ اور نکاح کا اختیار حاصل ہوتا ہے۔

ولایت علی المال: هي تدبير شؤون القاصر المالية من استثمار وتصرف وحفظ وإنفاق. وتثبت للأب والجد.³⁹

ترجمہ: ولایت علی المال میں زیر ولایت افراد کے مال، جائیداد پر اختیار حاصل ہوتا ہے۔ یہ نابالغ کے مالی معاملات جیسے سرمایہ کاری، تصرف، تحفظ اور اخراجات کا انتظام ہے نگہداشت اور خرچ کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے۔ -

ولایت علی النفس والمال: هي تدبير شؤون القاصر المالية او الشخصية من استثمار وتصرف وحفظ وإنفاق. وثبتت للأب والجد۔⁴⁰ اس میں مال اور نفس دونوں پر اختیار حاصل ہوتا ہے۔

ولایت علی النفس کی دو قسمیں ہیں۔

تنقسم ولایۃ النفس إلى نوعین: ولایۃ إجبار، وولایۃ اختیار۔⁴¹

ولایت النفس کی دو قسمیں ہیں

ولایت إجبار اور ولایت اختیار، اس کو ولایت حتم یا ولایت اجاب اور ولایت ندب یا ولایت استتباب کہتے ہیں۔

ولایت إجبار :

ولایت إجبار کی چار قسمیں ہیں۔

1. ولایت قرابت۔

2. ولایت ملکیت۔

3. ولایت ولاء۔

4. ولایت امامت۔

ولایۃ الاجبار: هي تنفيذ القول على الغير تثبت بأربعة أسباب: القرابة والملک، والولاء، والإمامة۔⁴² ترجمہ: کسی اور پر اپنی بات منوانا، اور یہ چار وجوہات کی وجہ سے ثابت ہوتا ہے، قرابت، ملک ولاء اور امامت سے۔

ولایۃ القرابة: تثبت لصاحبها بسبب قرابته من المولى عليه، إما بقرابة قريبة كالأب والجد والابن، أو بقرابة بعيدة كابن الخال وابن العم۔⁴³ ترجمہ: وہ اختیار جو قریبی یا دور کے رشتہ کی وجہ سے کسی کو حاصل ہو۔ اس رشتہ میں باپ، دادا، بیٹا، چچا اور بھائی شامل ہیں۔

ولایۃ الملک: هي الولاية التي تثبت للسيد على مملوكه، فله تزويج عبده أو أمته جبراً عنهما۔⁴⁴ ترجمہ: وہ اختیار جو ملکیت کی وجہ سے حاصل ہو۔ جیسا کہ آقا کا اختیار غلام پر ہے۔

ولاء الموالاته: هو الذي يثبت بناء على عقد بين اثنين على أن ينصره، ويغرم عنه إذا جنى، ويرثه إذا مات. وثبت بهذا العقد ولایۃ تزويجه۔⁴⁵ ترجمہ: دو آدمیوں کے درمیان وہ عہد جو مدد کرنے یا جانیات (تاوان) ادا کرنے پر کیا جائے اور اس عہد سے ولایت نکاح بھی ثابت ہوگا۔

ولایۃ الإمامة: هي ولاية الإمام العادل ونائبه، فلكل منهما تزويج عديم الأهلية أو ناقصها بشرط ألا يكون له ولي قريب۔⁴⁶ للحديث السلطان ولي من لا ولي له۔⁴⁷ وہ اختیار جو عادل بادشاہ یا اس کے نائب کو حاصل ہوتا ہے۔ کہ کمزور عقل والے یا پاگل کا جب قریبی ولی نہ ہو اس کی ولایت امام عادل یا اس کے نائب کو حاصل ہوگی۔

ولایت اختیار بمعنی خاص:

الولاية الخاصة: هي التي تثبت لأناس معينين۔⁴⁸ جب کوئی شخص اپنے نکاح کا اختیار کسی کو دے سکے، کہ میرا وکیل جس سے بھی نکاح کرا دے مجھے منظور ہے۔

تثبت بسبب واحد هو الإسلام، فهي تكون لكل مسلم -⁴⁹

یہ ولایت صرف ایک سبب یعنی اسلام سے ثابت ہوگا اور یہ ہر مسلمان کے لئے ہے، اور یہ ولی کا حق ہے جو اپنے مولیٰ علیہ کا نکاح اپنی مرضی و اختیار سے کر سکتا ہے۔

قرآن میں ولایت کی وضاحت:

"ولی" کا لفظ مختلف صیغوں کے ساتھ قرآن میں مختلف معنوں کے لئے استعمال ہوا ہے۔

- (1) "ولی" بمعنی سرپرست، فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ -⁵⁰
- (2) "ولی" بمعنی بچانے والا لَيْسَ لَهُمْ مِنْ ذَوْنِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ -⁵¹
- (3) "ولی" بمعنی حلیف وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ -⁵²
- (4) "ولی" بمعنی دوست بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ -⁵³
- (5) "ولی" بمعنی وارث ثُمَّ لَقُولُوا لِلَّهِ مَا شَهِدْنَا -⁵⁴
- (6) "ولی" بمعنی کاساز فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ -⁵⁵
- (7) "ولی" بمعنی مددگار وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ -⁵⁶

ولایت کے بارے میں ائمہ اربعہ کے اقوال:

مالکیہ، شوافع اور حنابلہ کے ہاں ولایت اجبار تو اولیاء کو حاصل ہے، لیکن ولایت استحباب میں بھی عورتیں نکاح کا اختیار نہیں رکھتی اور عورت کا نکاح اس وقت تک منعقد نہ ہوگا جب تک ولی کی رضامندی حاصل نہ ہو۔

وَعَلَى أَصْلِ الشَّافِعِيِّ : شَرْطُ ثُبُوتِ وَلَايَةِ الْإِسْتِبْدَادِ فِي الْعُلَامِ هُوَ الصِّغَرُ وَفِي الْجَارِيَةِ الْبَكَارَةُ ، سَوَاءً كَانَتْ صَغِيرَةً أَوْ بَالِغَةً فَلَا تَثْبُتُ هَذِهِ الْوَلَايَةُ عِنْدَهُ عَلَى النَّبِيِّ سَوَاءً كَانَتْ بَالِغَةً أَوْ صَغِيرَةً -⁵⁷

ترجمہ: اور شافعی کی اصل کے مطابق: لڑکے میں ولایت الاستبداد قائم کرنے کی شرط الصغیر ہے اور لڑکی میں بکارت ہے۔ خواہ وہ صغیرہ ہو یا بالغہ، اور ان کے ہاں شرط کا سبب ثبوت ہونا ہے چاہے صغیرہ ہو یا بالغہ۔

اور بطور استدلال ذیل کے آیات پیش کرتے ہیں۔

وانكحوا الايامى منكم -⁵⁸

ولا تنكحوا المشركين حتى يؤمنوا -⁵⁹

فانكحوهن باذن اهلهن -⁶⁰

آیت مذکورہ میں خطاب کا رخ اولیاء کی طرف کے ہے نہ کہ عورتوں کی طرف۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عورتیں خود اپنے نکاح کا اختیار نہیں رکھتی۔ احادیث مبارکہ یہ بات بڑے کھلے الفاظ میں بیان کی گئی ہے: عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ: "أَمَّا امْرَأَةٌ نُكِحَتْ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلَيْتَهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ" ، لَا نِكَاحَ إِلَّا بِإِذْنِ وَلِيِّ -⁶¹ ترجمہ: علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: "جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کر لے اس کا نکاح باطل ہے۔ اور نکاح ولی کے اجازت کے بغیر درست نہیں۔

لا تزوج المرأة المرأة ولا تزوج المرأة نفسها فإن الزانية هي التي تزوج نفسها.⁶² ترجمہ: عورت کو دوسری عورت سے نکاح نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی عورت اپنے آپ سے نکاح کرے کیونکہ زانی وہ ہے جو اپنے آپ کا خود شادی کرے

أن عائشة أخبرته أن رسول الله ﷺ قال: أيتما امرأة نكحت بغير إذن وليها فنكاحها باطل ، فنكاحها باطل ، ولها مهرها بما أصاب منها ، فإن اشتجروا فالسلطان ولي من لا ولي له.⁶³ ترجمہ: "عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس عورت نے اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اور اس کے لیے اس کا مہر ہے جو ہو چکا ہے۔ اس کا اگر وہ اختلاف کریں تو حاکم اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں ہے۔" اسی طرح اگر معاشرے پر نظر دوڑائی جائے تو عورتوں کو نکاح کے نازک مسئلے کا اختیار دینا نقصان سے خالی نہیں۔ جب کہ عورت کے مقابلے میں مرد صاحب فہم و فراست اور معاشرے کے اونچ نیچ سے باخبر رہتا ہے اور فیصلہ کرنے کا اہل بھی ہے۔

ائمہ کرام میں امام ابو حنیفہ کا قول دوسرے ائمہ کرام سے مختلف ہے:

عاقلة بالغة عورت خود اپنا نکاح کر سکتی ہے، اور بطور استدلال ذیل کے آیات پیش کی: حتی تنكح زوجا غيره -⁶⁴

واذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن-⁶⁵

فلا جناح عليكم فيما فعلن في أنفسهن بالمعروف-⁶⁶

جواز النكاح بغير ولي --- قد حوى الدلالة من وجهين، أحدهما إضافته عقد النكاح إليها في قوله حتى تنكح زوجا غيره والثاني فلا جناح عليهما أن يتراجعا فنسب التراجع إليهما من غير ذكر الولي، فيما فعلن في أنفسهن بالمعروف فجاز فعلها في نفسها من غير شرط الولي وفي إثبات شرط الولي في صحة العقد نفى الموجب الآية وأيضاً فقد ذكر الاختيار مع العقد بقوله إذا تراضوا بينهم بالمعروف -⁶⁷

ترجمہ: ولی کے بغیر نکاح کی اجازت۔۔ مفہوم دو پہلوؤں پر مشتمل ہے جن میں سے ایک اس کے قول میں اس کے ساتھ نکاح کا اضافہ ہے جب تک کہ وہ دوسرے شوہر سے نکاح نہ کر لے۔ دوسرا یہ کہ ان کے پیچھے ہٹنے میں کوئی گناہ نہیں، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولی کا ذکر کیے بغیر ان کی طرف رجوع کو منسوب کر دیا، جو انہوں نے اپنے ساتھ حسن سلوک سے کیا۔ پس ولی کی شرط کے بغیر خود کرنا جائز ہے، اور عقد کے صحیح ہونے میں ولی کی شرط کی تصدیق کرتے ہوئے، واجب القتل آیت کا انکار کرتا ہے، اور ساتھ ہی اس نے عقد کے ساتھ انتخاب کو یہ کہہ کر ذکر کیا کہ اگر وہ ان کے درمیان اچھے طریقے سے اتفاق کریں۔

مذکورہ آیات میں اگر نظر دقیق سے مطالعہ کیا جائے تو فعل نکاح کی نسبت عورتوں کی طرف کی گئی ہے اور اگر قاعدہ کی رو سے دیکھا جائے تو فاعل کی نسبت فعل حقیقی کی طرف کیا جاتا ہے، ولی کے بغیر نکاح کی جواز دو باتوں سے واضح ہوتی ہے۔ فعل کی نسبت عورت کی طرف کی گئی ہے۔ اور دوسرا "ان يتراجعا" کو بغیر ولی کے ذکر کیا گیا، شرط ولی کا ذکر آیت کا موجب نہیں۔ اور ولی کی طرف اس کی نسبت دو وجوہات سے درست نہیں، آیت کے الفاظ نکاح اور غیر نکاح دونوں کو عام ہے، دوسری بات یہ کہ عورت کو نفس کا اختیار عقد نکاح کی صورت میں متوقع ہو سکتا ہے، اور اس کا ذکر قرآن نے کر دیا "جب لڑکا اور لڑکی آپس میں راضی ہو"۔

اگر اس کے بارے میں کتب احادیث کا مطالعہ کیا جائے تو امام مسلم نے روایت نقل کی ہے۔ عن ابن عباس أن رسول الله - ﷺ قال الأيم أحق بنفسها من وليها والبكر تستأذن في نفسها وإذنها صماتها -⁶⁸ ترجمہ: ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑکی اپنے ولی سے زیادہ حق دار ہے، اور کنواری اپنے لیے اجازت طلب کرتی ہے، اور اس کی

اجازت ہے۔ اس کی خاموشی۔ اس طرح طحاوی کہ حضور ﷺ نے حضرت ام سلمیٰ کا نکاح کر دیا جب کہ ام سلمیٰ کا کوئی ولی مجلس میں موجود نہ تھا۔⁶⁹

خلاصہ

علامہ سیبویہؒ نے ولایت کا لغوی معنی قدرت اور مدد ہے۔ اور جدید فقہی مباحث میں ہے کہ رشتہ ازدواج میں درست رہنمائی کو ولایت اور رہبر اور رہنما کو ولی کہتے ہیں، اور ولایت کی اصطلاحی تعریفات پیش کی گئی ہے، ولایت وہ اختیار ہے، جو کسی اور کے اجازت کے بغیر تصرف پر قدرت حاصل ہو۔

اہل اصول الدین کے ہاں ولی وہ ہے، جو طاعات کو بجالائے اور معاصی اور شہوات سے بچتا رہے۔ شریعت میں عاقل بالغ وارث جو کہ مستھنک نہ ہو اس کو ولی کہتے ہیں۔ جبکہ فقہاء کے اصطلاح میں ولی وہ شخص ہے جو دوسروں پر حکم نافذ کرے چاہے وہ راضی ہو یا نہ ہو، اس کی تعریف یہ بھی کی جاتی ہے کہ کسی ایسی مدبر اور ہوشیار شخص کی اختیار جو کسی شخص اور مالی نااہلی سے محفوظ ہو۔

اس ضمن میں "نکاح" کی تشریح ضروری ہے، عبدالرحمن جزری لکھتے ہیں، کہ نکاح کا لغوی معنی "ملنے" کا ہے، جبکہ احناف کے ہاں نکاح وہ عقد ہے جو کہ غیر محرم عورت سے تمام تر فوائد حاصل کرنے کے لئے شرعی موانع کو ختم کرے۔

ولایت کے ابتداء دو قسم ہیں، ولایت اصلیہ: ولایت اصلیہ وہ اختیار ہے جو اپنی ذات اور شخصیت تک منحصر ہو۔ ولایت نیابیہ: وہ اختیار جو دوسروں پر نافذ کر سکتا ہو۔

ولایت نیابیہ یا ولایت متعدیہ کی تین قسمیں ہیں ولایت علی النفس: اس ولایت میں تعلیم، تربیت، علاج اور نکاح کا اختیار حاصل ہو۔

ولایت علی المال: اس ولایت میں دوسروں کے مال اور جائیداد کے نگہداشت اور خرچ کرنے کا حق حاصل ہو۔

ولایت علی النفس والمال: اس ولایت میں مال اور نفس دونوں پر اختیار حاصل ہوتا ہے۔

پھر ولایت علی النفس کے دو نوع ہیں۔ ولایت اجبار "کسی پر بات منوانا" اور ولایت اجبار کی چار قسمیں ہیں، ولایت قرابت، ولایت ملکیت، ولایت ولاء، ولایت امامت۔

دوسرا نوع ولایت اختیار یا ولایت استتباب۔ اگر کوئی اپنا اختیار کسی خاص شخص کے سپرد کرتا ہے تو اس کو ولایت اختیار بمعنی خاص کہتے ہیں۔ اور اگر بغیر کسی حوالہ کے یہ اختیار حاصل ہو اس کو ولایت العامہ کہتے ہیں۔ ولایت استتباب کے لئے یہ بات ضروری ہے کہ زیر ولایت نابالغ بچہ یا بچی ہو یا بالغ ہو لیکن پاگل یا مجنون ہو، اور یہ ولایت اس عورت پر حاصل ہے، جو عاقلہ بالغہ ہو باکرہ یا ثیبہ ہو یا نہ ہو اور اس میں اس عورت کی رضامندی ضروری ہے، اور یہ تصرف زیر ولایت کے لئے نفع بخش اور باعث تعریف ہو۔ اس کے بعد ولی کے لئے کچھ شرائط ذکر کئے گئے ہیں۔

ولی کامل العقل اور بالغ ہو، مستحق میراث ہو، آزاد ہو۔ ولی اور زیر ولایت کا مذہب ایک ہو، نکاح کے معاملات پر دسترس حاصل ہو، عند ائمہ ثلاثہؒ مرد ہو نا ضروری ہے اور عند علماء حنابلہؒ و شوافعؒ عدالت کی شرط ضروری ہے، جبکہ عند احنافؒ امام مالکؒ عدالت ضروری نہیں۔ ائمہ ثلاثہؒ کے ہاں ولایت اجبار تو اولیاء کو حاصل ہے۔ لیکن ولایت استتباب میں بھی عورتیں خود نکاح کی اختیار نہیں رکھتی، اور ولی کے رضامندی کے بغیر نکاح منعقد نہیں ہوتا، جبکہ امام ابو حنیفہؒ ولایت استتباب میں ولی کے اجازت اور رضامندی کے بغیر نکاح کر سکتی ہے۔

تجاویز و سفارشات

1. آج کی معاشرے کے لئے نکاح پر مختلف دلائل اور ترغیب کے ساتھ ساتھ ولایت نکاح کو واضح طور پر بیان کرنا ضروری ہے۔
2. جیسا کہ نکاح کے مسائل کو اچھی طرح ذہن نشین کیا جاتا ہے۔ اور اس پر کتابیں لکھی جا رہی ہیں، اس طرح ولایت نکاح پر باقاعدہ تحریر لکھنا اور لوگوں کے درمیان اس کی اہمیت کو واضح کرنا بھی ضروری ہے۔
3. نکاح جو کسی بھی معاشرے کے لئے ریڑھ کی ہڈی جیسے حیثیت رکھتی ہے، اس میں ولایت (اختیارات کے بہترین استعمال) کو بھلا کر غیرت و حمیت کے نام پر لڑکے اور لڑکی کی زندگی داؤ پر لگا کر ان کی زندگی کو اجیرن اور مشکل بنا دیا جاتا ہے، اس قسم کی ذہنیت کو ختم کرنے کے لئے محنت کرنا۔



This work is licensed under a [Creative Commons Attribution 4.0 International License](https://creativecommons.org/licenses/by/4.0/)

حوالہ جات

- ¹ الزحلی، وہبہ، المتوفی 1436ھ، الفقہ الاسلامی وادلتہ، دار الفکر السوریہ دمشق، سن اشاعت نامعلوم، المبحث الثانی، الولایۃ فی الزواج، الفصل الرابع، الاہلیۃ ولولایۃ والوکالۃ فی الزواج، الباب الاول ج 12 ص 1772۔
- Al-Zahili, Wabbah, died 1436 AH, Fiqh al-Islami wa Dalta, Dar al-Fikr al-Suriyyah, Damascus, year of publication unknown, Al-Mubhad al-Thani, Al-Walayyat in Al-Zujaj, Chapter IV, Al-Ahliyyah and Al-Walayyat and Wakalah in Al-Zujaj, Chapter 12, p. 1772
- ² القرآن الکریم، سورۃ المائدہ: 56۔
- Al-Qur'an, Surah Al-Ma'idah: 56
- ³ خضکی، علاؤ الدین محمد بن علی محمد، المتوفی: 1088ھ، الدر المختار شرح تنویر الابصار وجامع البحار، مکتبہ دار العلمیہ 1423ھ۔
- Khaskafi, Alauddin Muhammad bin Ali Muhammad, deceased: 1088 AH, Al-Dar al-Mukhtar Sharh Tanweer al-Ibsaro Jami al-Bihar, Muktaba Dar Ulamiyyah 1423 AH
- ⁴ جدید فقہی مباحث میں صفحہ نمبر 174، بحث و تحقیق اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا، ادارۃ القرآن گلشن اقبال کراچی سن اشاعت 2009۔
- Page No. 174 in Modern Jurisprudence Discussions, Discussion and Research Islamic Jurisprudence Academy India, Idarat Al-Qur'an Gulshan Iqbal Karachi Publication Year 2009.
- ⁵ تفتازانی، سعد الدین، المتوفی، 729ھ شرح عقائد نسفی ص 338 مکتبہ البشرى پاکستان سن اشاعت نامعلوم۔
- Taftazani, Saaduddin, deceased, 729 AH Shareh Aqeed Nasfi p. 338 Muktaba al-Bashri Pakistan year of publication unknown
- ⁶ خضکی، علاؤ الدین محمد بن علی محمد، المتوفی: 1088ھ، الدر المختار شرح تنویر الابصار وجامع البحار، مکتبہ دار العلمیہ 1423ھ۔
- Khaskafi, Alauddin Muhammad bin Ali Muhammad, deceased: 1088 AH (Al-Dar al-Mukhtar, Sharh Tanweer al-Ibsaro, Jami Al-Bihar, Muktaba Dar Ulamiyyah, 1423 AH)
- ⁷ ابن نجیم، المصری زین الدین بن ابراہیم بن محمد، المتوفی 271ھ، البحر الرائق شرح کنز الدقائق، (کتاب النکاح فضل فی المحرمات باب الاولیاء والاکناف، مکتبہ دار الکتب الاسلام، سن اشاعت نامعلوم۔
- Ibn Najaim, Al-Masri, Zayn al-Din bin Ibrahim bin Muhammad, who died in 271 AH, Al-Bahr al-Ra'iq, Sharh Kunz al-Daqayq, (Kitab al-Nikkah, Chapter in Al-Muharramat, Bab al-Awliyyah and Al-Aqfa, Muktaba Dar al-Kitab al-Islam, year of publication unknown
- ⁸ خضکی، علاؤ الدین محمد بن علی محمد، المتوفی: 1088ھ، الدر المختار شرح تنویر الابصار وجامع البحار، مکتبہ دار العلمیہ 1423ھ۔
- Khaskafi, Alauddin Muhammad bin Ali Muhammad, deceased: 1088 AH, Al-Dar al-Mukhtar Sharh Tanweer al-Ibsaro Jami al-Bihar, Muktab Dar Ulamiyyah 1423 AH

⁹ الزحیلی، وہبہ، المتوفی 1436ھ، الفقہ الاسلامی وادلہ، دار الفکر السوریہ دمشق، سن اشاعت نامعلوم، المبحث الثانی، الولایۃ فی الزواج، الفصل الرابع، الاحلیۃ ولولایۃ والوکالۃ فی الزواج، الباب الاول ج 12 ص 172۔

Al-Zahili, Wabbah, died in 1436 AH, Fiqh al-Islami wa Dalta, Dar al-Fikr al-Syria, Damascus, year of publication unknown, Al-Mubhad al-Thani, Al-Walayyat in Marriage, Chapter IV, Al-Ahliyyah and Walayat and Wakalah in Marriage, Chapter 12, p. 172

¹⁰ القرآن الکریم، سورۃ البقرۃ، 282۔ Holy Quran, Surah Al-Baqarah, 282

¹¹ السوری، قانون الأحوال الشخصیۃ، المادۃ، الوصی من الولایۃ فی حالات، ونصھا هو: لا یجوز أن یتولوا وصیاً، دار الفکر، سوریه، دمشق۔ سن اشاعت نامعلوم، ج 2 ص 178۔

Al-Suri, Laws of Personal Affairs, Al-Murtirah, Al-Wasi min Walayat in Al-Ulaat, and the advice is: It is not permissible to be a guardian, Dar al-Fikr, Syria, Damascus. Year of publication unknown, Vol.

¹² البیہقی، ابو بکر احمد بن الحسین، المتوفی 458ھ، السنن الصغری، مکتبہ دار الباز، مکہ المکرمہ، سن اشاعت نامعلوم، کتاب البیوع، باب الحجر علی الصبی حتی یتبلغ و یونس منہ المرشد، ج 2 ص 11۔

Al-Bayhaqi, Abu Bakr Ahmad bin Al-Hussein, died 458 AH, Sunan al-Sughri, Maktaba Dar al-Baz, Makkah al-Mukarmah, year of publication unknown, Kitab al-Bayu, Chapter Al-Hijr Ali al-Sabi even Yabulg Vionus Minh al-Rashid, vol. 2 p. 11

¹³ ابن عابدین، محمد امین، المتوفی 1252ھ، شامی، حاشیہ رد المختار علی الدر المختار شرح تنویر الابصار، دار الفکر بیروت۔ لبنان، سن اشاعت نامعلوم۔ Ibn Abidin, Muhammad Amin, died 1252 AH, Syrian, Hashiya Rid al-Muhttar Ali al-Dur al-Mukhtar, Sharh Tanweer al-Absar, Dar al-Fikr, Beirut-Lebanon, year of publication unknown.

¹⁴ ابو عیسیٰ، الامام الحافظ ابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ الترمذی، المتوفی 279ھ سنن الترمذی، دار الفکر للطباعہ والنشر، سن اشاعت نامعلوم، باب ما جاء فی الولیین یزوجان ج 3 ص 418۔

Abu Isa, Imam al-Hafiz Abi Isa Muhammad bin Isa bin Surah Al-Tirmidhi, deceased 279 AH Sunan al-Tirmidhi, Dar al-Fikr for printing and publishing, year of publication unknown, Chapter Ma Jaya in Al-Waliyan Yazooan Vol. 3 p. 418

¹⁵ الدمیجی، عبد اللہ بن عمر بن سلیمان، الإمامۃ العظمیٰ عند اهل السنۃ والجماعۃ، دار الفکر للطباعہ والنشر، الطبعة الأولى، 1407ھ۔ Al-Damiji, Abdullah bin Umar bin Sulaiman, Al-Imamat al-Azma and Ahl as-Sunnah and Jama'ah, Dar al-Fikr for printing and publishing, first edition, 1407 AH.

¹⁶ القرآن الکریم، سورۃ النساء: 141۔ Holy Quran, Surah Al-Nisa: 141

¹⁷ ابن القیم، شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن ابی بکر الدمشقی المتوفی 729ھ، احکام اهل السنۃ، دار الفکر للطباعہ والنشر، سن اشاعت نامعلوم۔ Ibn al-Qayyim, Shams al-Din Abu Abdullah Muhammad bin Abi Bakr al-Damashqi, who died in 729 A.H.

¹⁸ القرآن الکریم، سورۃ النساء: 141۔ Holy Quran, Surah Al-Nisa: 141

¹⁹ الدمیجی، عبد اللہ بن عمر بن سلیمان، الإمامۃ العظمیٰ عند اهل السنۃ والجماعۃ، الطبعة الأولى، 1407ھ دار الفکر للطباعہ والنشر، سن اشاعت نامعلوم۔ Al-Damiji, Abdullah bin Umar bin Sulaiman, The Great Imam of the People of the Sunnah and the Congregation, first edition, 1407, Dar al-Fikr for printing and publishing, year of publication unknown.

²⁰ ابن عابدین، محمد امین، المتوفی 1252ھ، شامی، حاشیہ رد المختار علی الدر المختار شرح تنویر الابصار، دار الفکر بیروت۔ لبنان، سن اشاعت نامعلوم۔ Ibn Abidin, Muhammad Amin, died 1252 AH, Syrian, Hashiya Rid al-Muhttar Ali al-Dur al-Mukhtar, Sharh Tanweer al-Absaar, Dar al-Fikr, Beirut-Lebanon, year of publication unknown.

²¹ القرآن الکریم، سورۃ النساء: 34۔ Holy Quran, Surah Al-Nisa: 34

- ²² القرآن الكريم، سورة البقرة : 232- Holy Quran, Surah Al-Baqarah: 232.
- ²³ كاساني، علاء الدين ابن مسعود بن احمد، المتوفى: 587هـ، بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع، مكتبة دار الكتب العلمية بيروت لبنان 0216هـ، كتاب النكاح، فصل، واما الذي يرجع الى المولى عليه، ج 5 ص 357-.
- Kasani, Alauddin Ibn Masoud Ibn Ahmad, deceased: 587 AH, Badi' al-Sina'i fi al-Shari'a, Maktaba Dar al-Kitab al-Ulamiya Beirut Lebanon 0216 AH, Kitab al-Nikah, Fasl, Wama al-Dhi Yarjaj al-Mawli alaihi, Vol. 5 p. 357
- ²⁴ كاساني، علاء الدين ابن مسعود بن احمد، المتوفى: 587هـ، بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع، مكتبة دار الكتب العلمية بيروت لبنان 0216هـ، كتاب النكاح، فصل، واما الذي يرجع الى المولى عليه، ج 5 ص 357-.
- Kasani, Alauddin Ibn Masoud Ibn Ahmad, deceased: 587 AH, Badi' al-Sina'i fi al-Shari'a, Maktaba Dar al-Kitab al-Ulamiya Beirut Lebanon 0216 AH, Kitab al-Nikah, Fasl, Wama al-Dhi Yarjaj al-Mawli alaihi, Vol. 5 p. 357
- ²⁵ كاساني، علاء الدين ابن مسعود بن احمد، المتوفى: 587هـ، بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع، مكتبة دار الكتب العلمية بيروت لبنان 0216هـ، كتاب النكاح، فصل، واما الذي يرجع الى المولى عليه، ج 5 ص 357-.
- Kasani, Alauddin Ibn Masoud Ibn Ahmad, deceased: 587 AH, Badi' al-Sina'i fi al-Shari'a, Maktaba Dar al-Kitab al-Ulamiya Beirut Lebanon 0216 AH, Kitab al-Nikah, Fasl, Wama al-Dhi Yarjaj al-Mawli alaihi, Vol. 5 p. 357
- ²⁶ ابن العربي، محمد بن علي بن محمد، المتوفى 620هـ، احكام القرآن، ج 1 ص 398، دار الفكر للطباعة والنشر، سن اشاعت نامعلوم.
- Ibn al-Arabi, Muhammad bin Ali bin Muhammad, deceased 620 AH, Al-Qur'an, Volume 1, p.
- ²⁷ ابى شيبة، الحافظ عبد الله بن محمد بن ابى شيبة ابراهيم بن عثمان ابن ابى بكر بن ابى شيبة الكوفي، المتوفى سنة 235 هـ، مصنف ابن ابى شيبة في الاحاديث والاشار مكتب الدراسات والبحوث في دار الفكر دار الفكر، سن اشاعت نامعلوم، ج 2 ص 458-.
- Abi Shaiba, Al-Hafiz Abdullah bin Muhammad bin Abi Shaiba Ibrahim bin Uthman Ibn Abi Bakr bin Abi Shaiba al-Kufi, who died in the year 235 AH, the author of Ibn Abi Shaiba in Al-Ahadith and Works, the Library of Studies and Research in Dar al-Fikr, Dar al-Fikr, year of publication unknown, vol. 2 p. 458
- ²⁸ الدرر ايه في تخرىج احاديث الهداية 2/296- Al-Darayah fi Takhrejj Hadith Al-Hidayah 2/296
- ²⁹ ابن ماجه، محمد بن يزيد أبو عبد الله القزويني، المتوفى 273هـ، سنن ابن ماجه، دار الفكر- بيروت، سن اشاعت نامعلوم.
- Ibn Majah, Muhammad bin Yazid Abu Abdullah al-Qazwini, died 273 AH, Sunan Ibn Majah, Dar al-Fikr – Beirut, year of publication unknown.
- ³⁰ اسلامي ويب سائٹ، رقم الفتوى: 182673 تاريخ النشر: الإثنين 13 شعبان 1433هـ - 2-7-2012م- Islamic website, Fatwa number: 182673 Date of publication: Monday 13 Shaban 1433 AH - 2-7-2012 AD
- ³¹ الشوكاني، محمد بن علي بن محمد بن عبد الله، السيل الجرار المتدفق على حدائق الازهار، دار الفكر- بيروت، سن اشاعت نامعلوم، كتاب النكاح ج 1 ص 358-.
- Al-Shaukani, Muhammad bin Ali bin Muhammad bin Abdullah, deceased in 1839 AH, Al-Sail Al-Jarar Al-Furqar Ali Hadaiq Al-Azhar, Dar Al-Fikr – Beirut, year of publication unknown, Kitab al-Nikah Vol. 1 p. 358.
- ³² نسائي، احمد بن شعيب، المتوفى 303هـ، سنن النسائي، دار الفكر- بيروت، سن اشاعت نامعلوم، كتاب النكاح، باب الكريز وجهها ابوها وهي كارهة-.
- Nasa'i, Ahmad bin Shu'aib, died 303 AH, Sunan al-Nasa'i, Dar al-Fikr - Beirut, year of publication unknown, Kitab al-Nikah, chapter al-Bakr Yazogha Abuha Whi Karha.
- ³³ الطبراني، ابى القاسم سليمان بن احمد، المعجم الاوسط، المتوفى 360هـ الناشر، دار الحرميين، سن اشاعت نامعلوم- الزحيلي، وهبه، المتوفى 1436هـ-.
- Al-Tabarani, Abi al-Qasim Sulaiman bin Ahmad, Al-Maajim al-Awsat, deceased 360 AH al-Nasher, Dar al-Harameen, year of publication unknown. Al-Zahili, Wabbah, died 1436 AH.
- ³⁴ الزحيلي، وهبه، الفقه الاسلامي وادله، دار الفكر السورية دمشق، سن اشاعت نامعلوم، المبحث الثاني، الولاية في الزواج، الفصل الثاني، تكوين الزواج-.

Al-Zahili, Wahbah, died 1436 AH, Fiqh al-Islami wa Dalta, Dar al-Fikr al-Suriyyah, Damascus, year of publication unknown, Al-Mubrah al-Thani, Al-Walayyat in Marriage, Al-Fasl al-Thani, Taqween al-Jujaj.

³⁵ الزحلی، وہبہ، التوفی 1436ھ، الفقه الاسلامی وادلته، دارالفکر السوریہ دمشق، سن اشاعت نامعلوم، المبحث الثانی، الولایۃ فی الزواج، الفصل الثانی، تکوین الزواج، الباب الاول۔

Al-Zahili, Wahbah, died 1436 AH, Fiqh al-Islami wa Dalta, Dar al-Fikr al-Suriyyah, Damascus, year of publication unknown, al-Mubah al-Thani, Al-Walayyat fi al-Zujaj, al-Fasl al-Thani, Taqween al-Jujaj, al-Bab al-Awwal

³⁶ الزحلی، وہبہ، التوفی 1436ھ، الفقه الاسلامی وادلته، دارالفکر السوریہ دمشق، سن اشاعت نامعلوم، المبحث الثانی، الولایۃ فی الزواج، الفصل الثانی، تکوین الزواج، الباب الاول۔

Al-Zahili, Wahbah, died 1436 AH, Fiqh al-Islami wa Dalta, Dar al-Fikr al-Suriyyah, Damascus, year of publication unknown, al-Mubah al-Thani, Al-Walayyat fi al-Zujaj, al-Fasl al-Thani, Taqween al-Jujaj, al-Bab al-Awwal.

³⁷ الزحلی، وہبہ، التوفی 1436ھ، الفقه الاسلامی وادلته، دارالفکر السوریہ دمشق، سن اشاعت نامعلوم، المبحث الثانی، الولایۃ فی الزواج، الفصل الثانی، تکوین الزواج، الباب الاول۔

Al-Zahili, Wahbah, died 1436 AH, Fiqh al-Islami wa Dalta, Dar al-Fikr al-Suriyyah, Damascus, year of publication unknown, al-Mubah al-Thani, Al-Walayyat fi al-Zujaj, al-Fasl al-Thani, Taqween al-Jujaj, al-Bab al-Awwal

³⁸ الزحلی، وہبہ، الفقه الاسلامی وادلته، دارالفکر السوریہ دمشق، سن اشاعت نامعلوم، المبحث الثانی، الولایۃ فی الزواج، الفصل الثانی، تکوین الزواج۔

Al-Zahili, Wahbah, died 1436 AH, Fiqh al-Islami wa Dalta, Dar al-Fikr al-Suriyyah, Damascus, year of publication unknown, Al-Mubrah al-Thani, Al-Walayyat in Marriage, Al-Fasl al-Thani, Taqween al-Jujaj.

³⁹ الزحلی، وہبہ، التوفی 1436ھ، الفقه الاسلامی وادلته، دارالفکر السوریہ دمشق، سن اشاعت نامعلوم، المبحث الثانی، الولایۃ فی الزواج، الفصل الثانی، تکوین الزواج۔

Al-Zahili, Wahbah, died 1436 AH, Fiqh al-Islami wa Dalta, Dar al-Fikr al-Suriyyah, Damascus, year of publication unknown, Al-Mubrah al-Thani, Al-Walayyat in Marriage, Al-Fasl al-Thani, Taqween al-Jujaj.

⁴⁰ الزحلی، وہبہ، التوفی 1436ھ، الفقه الاسلامی وادلته، دارالفکر السوریہ دمشق، سن اشاعت نامعلوم، المبحث الثانی، الولایۃ فی الزواج، الفصل الرابع، الاهلیۃ والوکالۃ فی الزواج، هو الولایۃ علی النفس۔

Al-Zahili, Wahbah, died in 1436 AH, Fiqh al-Islami wa Dalta, Dar al-Fikr al-Syria, Damascus, year of publication unknown, Al-Mubhad al-Thani, Al-Walayyat in Marriage, Chapter IV, Al-Ahliyyah and Wakalah in Al-Nafs

⁴¹ الزحلی، وہبہ، التوفی 1436ھ، الفقه الاسلامی وادلته، دارالفکر السوریہ دمشق، سن اشاعت نامعلوم، المبحث الثانی، الولایۃ فی الزواج، الفصل الرابع، الاهلیۃ والوکالۃ فی الزواج، هو الولایۃ علی النفس۔

Al-Zahili, Wahbah, died in 1436 AH, Fiqh al-Islami wa Dalta, Dar al-Fikr al-Syria, Damascus, year of publication unknown, Al-Mubhad al-Thani, Al-Walayyat in Marriage, Chapter IV, Al-Ahliyyah and Wakalah in Al-Nafs

⁴² الزحلی، وہبہ، التوفی 1436ھ، الفقه الاسلامی وادلته، دارالفکر السوریہ دمشق، سن اشاعت نامعلوم، المبحث الثانی، الولایۃ فی الزواج، الفصل الرابع، الاهلیۃ والوکالۃ فی الزواج، هو الولایۃ علی النفس۔

Al-Zahili, Wahbah, died in 1436 AH, Fiqh al-Islami wa Dalta, Dar al-Fikr al-Syria, Damascus, year of publication unknown, Al-Mubhad al-Thani, Al-Walayyat in Marriage, Chapter IV, Al-Ahliyyah and Wakalah in Al-Nafs

⁴³الزحيلي، وهبه، المتوفى 1436 هـ، الفقه الاسلامي وادلته، دار الفكر السورية دمشق، سن اشاعت نامعلوم، المبحث الثاني، الولاية في الزواج، الفصل الرابع، الاهلية والوكالة في الزواج، هو الولاية على النفس.

Al-Zahili, Wahbah, died in 1436 AH, Fiqh al-Islami wa Dalta, Dar al-Fikr al-Syria, Damascus, year of publication unknown, Al-Mubhad al-Thani, Al-Walayāt in Marriage, Chapter IV, Al-Ahliyyah and Wakalah in Al-Nafs

⁴⁴الزحيلي، وهبه، المتوفى 1436 هـ، الفقه الاسلامي وادلته، دار الفكر السورية دمشق، سن اشاعت نامعلوم، المبحث الثاني، الولاية في الزواج، الفصل الرابع، الاهلية والوكالة في الزواج، هو الولاية على النفس.

Al-Zahili, Wahbah, died in 1436 AH, Fiqh al-Islami wa Dalta, Dar al-Fikr al-Syria, Damascus, year of publication unknown, Al-Mubhad al-Thani, Al-Walayāt in Marriage, Chapter IV, Al-Ahliyyah and Wakalah in Al-Nafs

⁴⁵الزحيلي، وهبه، الفقه الاسلامي وادلته، دار الفكر السورية دمشق، سن اشاعت نامعلوم، المبحث الثاني، الولاية في الزواج، الفصل الرابع، الاهلية والوكالة في الزواج، هو الولاية على النفس.

Al-Zahili, Wahbah, died in 1436 AH, Fiqh al-Islami wa Dalta, Dar al-Fikr al-Syria, Damascus, year of publication unknown, Al-Mubhad al-Thani, Al-Walayāt in Marriage, Chapter IV, Al-Ahliyyah and Wakalah in Al-Nafs

⁴⁶الزحيلي، وهبه، المتوفى 1436 هـ، الفقه الاسلامي وادلته، دار الفكر السورية دمشق، سن اشاعت نامعلوم، المبحث الثاني، الولاية في الزواج، الفصل الرابع، الاهلية والوكالة في الزواج، هو الولاية على النفس.

Al-Zahili, Wahbah, died in 1436 AH, Fiqh al-Islami wa Dalta, Dar al-Fikr al-Syria, Damascus, year of publication unknown, Al-Mubhad al-Thani, Al-Walayāt in Marriage, Chapter IV, Al-Ahliyyah and Wakalah in Al-Nafs

⁴⁷الصنعاني، محمد بن اسماعيل، المتوفى (نامعلوم) سبل السلام شرح بلوغ المرام ج3 ص118-

Al-Sanaani, Muhammad bin Ismail, deceased (unknown), Sabal al-Salam Sharh Balogh al-Maram, Vol. 3, p. 118

⁴⁸الزحيلي، وهبه، المتوفى 1436 هـ، الفقه الاسلامي وادلته، دار الفكر السورية دمشق، سن اشاعت نامعلوم، المبحث الثاني، الولاية في الزواج، الفصل الرابع، الاهلية والوكالة في الزواج، هو الولاية على النفس.

Al-Zahili, Wahbah, died in 1436 AH, Fiqh al-Islami wa Dalta, Dar al-Fikr al-Syria, Damascus, year of publication unknown, Al-Mubhad al-Thani, Al-Walayāt in Marriage, Chapter IV, Al-Ahliyyah and Wakalah in Al-Nafs

⁴⁹الزحيلي، وهبه، المتوفى 1436 هـ، الفقه الاسلامي وادلته، دار الفكر السورية دمشق، سن اشاعت نامعلوم، المبحث الثاني، الولاية في الزواج، الفصل الرابع، الاهلية والوكالة في الزواج، هو الولاية على النفس.

Al-Zahili, Wahbah, died in 1436 AH, Fiqh al-Islami wa Dalta, Dar al-Fikr al-Syria, Damascus, year of publication unknown, Al-Mubhad al-Thani, Al-Walayāt in Marriage, Chapter IV, Al-Ahliyyah and Wakalah in Al-Nafs

Holy Quran, Surah Inam: 5

⁵¹القرآن الكريم، سورة انعام: 5-

Holy Quran, Surah Nisa: 59

⁵²القرآن الكريم، سورة نساء: 59-

Al-Qur'an, Surah Towbah: 71

⁵³القرآن الكريم، سورة توبة: 71-

Al-Qur'an, Al-Kareem, Surah Namal: 49

⁵⁴القرآن، الكريم سورة نمل: 49-

Al-Quran, Al-Kareem, Surah Shura: 9

⁵⁵القرآن، الكريم، سورة شورة: 9-

Quran, Surah Bani Israel: 111

⁵⁶القرآن، سورة بني اسرائيل: 111-

⁵⁷کسانی، علاؤ الدین ابن مسعود بن احمد، بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع، مکتبہ دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 0216ھ، کتاب النکاح، ج 5 ص 357۔
Kasani, Alauddin Ibn Masoud Ibn Ahmad, deceased: 587 AH, Badi' al-Sina'i fi al-Shari'a, Maktaba Dar al-Kitab al-Ulamiya Beirut Lebanon 0216 AH, Kitab al-Nikah, Fasl, Wama al-Dhi Yarjaj al-Mawli alaihi, Vol. 5 p. 357

⁵⁸القرآن الکریم، سورۃ النور: 32۔ Holy Quran, Surah Al-Nur: 32

⁵⁹القرآن الکریم، سورۃ البقرہ: 22۔ Holy Quran, Surah Al-Baqarah: 22

⁶⁰القرآن الکریم، سورۃ النساء: 25۔ Holy Quran, Surah Al-Nisa: 25

⁶¹البیہقی، أحمد بن الحسین البیہقی، سنن البیہقی الکبری، مکتبہ دارالباز، مکہ المکرمہ، سن اشاعت نامعلوم، باب الصغر لالنکاح، ج 7 ص 111۔
Al-Bayhaqi, Ahmad bin Al-Hussain bin Ali bin Musa Abu Bakr al-Bayhaqi, died 458 AH, Sunan al-Bayhaqi al-Kubara, Maktaba Dar al-Baz, Makkah al-Mukarmah, year of publication unknown, Bab al-Saghr, no marriage except for the boli, vol. 7, p. 111.

⁶²ابن ماجہ، محمد بن یزید أبو عبد اللہ القزوینی، سنن ابن ماجہ، دار الفکر، بیروت، المصدر: موقع شبكة مشكاة الإسلامية، <http://www.almeshkat.net/>۔
Ibn Majah, Muhammad bin Yazid Abu Abdullah al-Qazwini, Sunan Ibn Majah, Dar al-Fikr, Beirut, Source: Moqsaat Mashqaat al-Islamiyya, <http://www.almeshkat.net/>

⁶³ابی شیبہ، عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ ابراہیم بن عثمان ابن ابی بکر بن ابی شیبہ، الکوفی، العسبی، المتوفی سنہ 235ھ، مصنف ابن ابی شیبہ فی الاحادیث والاثار، مکتب الدراسات والبحوث فی دار الفکر، سن اشاعت نامعلوم، باب النکاح بغیر ولی، ج 4 ص 387، موقع یسوب، <http://www.yasoob.com>۔
Abi Shaybah, Abdullah bin Muhammad bin Abi Shaybah, Ibrahim bin Uthman Ibn Abi Baskar bin Abi Shaybah, al-Kufi, al-Absi, died in 235 AH, the author of Ibn Abi Shaybah in Al-Ahadith and Works, the Office of Studies and Research in Dar al-Fikr, year of publication unknown, Chapter of Marriage Without Wali, Volume 4, page 387, Yasoob, <http://www.yasoob.com>.

⁶⁴القرآن الکریم، سورۃ البقرہ: 230۔ Holy Quran, Surah Al-Baqarah: 230

⁶⁵القرآن الکریم، سورۃ البقرہ: 232۔ Holy Quran, Surah Al-Baqarah: 232

⁶⁶القرآن الکریم، سورۃ البقرہ: 234۔ Holy Quran, Surah Al-Baqarah: 234

⁶⁷الخصاص، ابو بکر احمد بن علی الرازی، المتوفی 370ھ، أحكام القرآن، الناشر: دار إحياء الكتب العربية، مؤسسة 1412ھ۔
Al-Jisas, Abu Bakr Ahmad bin Ali al-Razi, died 370 AH, Al-Ahkam al-Qur'an, Publisher: Dar Ihya Al-Kutub al-Arabi, founded 1412 AH.

⁶⁸النسائی، الامام ابی عبد الرحمن احمد بن شعيب، المتوفی 303ھ، السنن النسائی، دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان الطبعة الاولى 1411ھ، باب استئذان الکبر فی نفسها، ج 6 ص 82

Al-Nasa'i, Imam Abi Abd al-Rahman Ahmad bin Shu'ayb, deceased 303 AH, Sunan Al-Nasa'i, Dar al-Kutub al-Il-Imiya Beirut, Lebanon, first edition, 1411 AH, Chapter Isti'zan al-Bakr fi Tsefe, vol. 6, p. 82

⁶⁹جدید فقہی مباحث میں صفحہ نمبر 125، بحث و تحقیق اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا، ادارۃ القرآن گلشن اقبال کراچی سن اشاعت 2009۔
Page No. 125 in Modern Jurisprudence Discussions, Discussion and Research Islamic Jurisprudence Academy India, Idarat Al-Qur'an Gulshan Iqbal Karachi Publication Year 2009.